رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ پیار اور محبت سے خدا کی طرف بلایا ہے

اعلیٰ اخلاق اختیار کریں گے تو اللہ برکت ڈالے گا

خدا کی رحمانیت اور رحیمیت کی وجہ سے دنیا نعمتوں سے مالا مال ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 22 دسمبر 2006ء بمقام بیت السبوح فرینکفرٹ جرمنی کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 22 دسمبر 2006ء کو بیت السبوح فرینکفرٹ جرمنی میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ یہ خطبہ جمعہ حسب معمول ایم ٹی اے نے براہ راست نشر کیا۔ انگریزی، عربی، فرانسیسی، جرمن اور بنگالی زبان میں تراجم بھی نشر کئے گئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آجکل مغربی ممالک میں مذہب اور خدا کے خلاف اظہار رائے نے بڑی شدت اختیار کی ہوئی ہے۔ شرک جھوٹ دھوکہ ہر قسم کی برائیاں ان میں موجود ہیں۔ اگر اپنی قوم سے دھوکہ نہیں کرتے تو بڑے درجہ پر دوسری قوموں کو دھوکہ دیتے ہیں۔ یہ ان تمام برائیوں کے ساتھ آزادی ضمیر و فطرت و اظہار کے نام پر مذہبی عقائد پر بے جا بدظنی کرتے ہوئے الزامات لگاتے ہیں۔ جس کا مقصد صرف اور صرف لوگوں کو مذہب سے بدظن کرنا ہے۔ خود بڑے حساس جذبات رکھتے ہیں۔ ایسے معاشرے میں رہتے ہیں جس میں جو مرضی کریں۔ کپڑے پہنیں یا نہ پہنیں لیکن اگر کوئی عورت مذہب کی وجہ سے سر ڈھانپ لے یا سکارف لے لے تو اعتراض کرنے شروع کر دیتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ یہ باتیں پھیلا رہے ہیں کہ مذاہب کی وجہ سے اختلاف پیدا ہوا ہے۔ حالانکہ یہ الٰہی تعلیم کو چھوڑنے اور بداخلاقی اور برائی میں بڑھنے کی وجہ سے ہوا۔ ان برائیوں کی وجہ سے خدا تعالیٰ پکڑتا ہے اگر خدا چاہے وہ مالک ہے بے شک معاف کر دے۔ یہ قومیں جب قوانین بناتی ہیں تو اس کی پابندی نہ کرنے والوں کو سزا دیتی ہیں لیکن اگر خدا اپنے انبیاء کے ذریعہ بھیجی ہوئی تعلیم پر عمل نہ کرنے والوں کو عذاب دے تو یہ اس تصور کو توڑ مروڑ کر پیش کرتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ یہ لوگ دن رات خدا کی رحمانیت اور رحیمیت کی وجہ سے ملنے والی نعمتوں سے مالا مال ہیں اور ان نعمتوں سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ لیکن اپنے مقصد پیدائش کو بھول گئے ہیں۔ کہ خدا تعالیٰ نے جن وانس کو اپنی عبادت کرنے کیلئے پیدا کیا ہے اور یہ جو خدا کو ظالم سمجھتے ہیں ان کو سمجھانے کی ضرورت ہے کہ خدا رحمان ہے اگر بندہ اس کی طرف قدم اٹھائے تو وہ بھاگ کر بندے کو بچانے کیلئے آگے آتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آنحضرت ﷺ رحمۃ للعالمین تھے۔ آپؐ نے پیار محبت اور عاجزی سے مخلوق خدا کو خدا کی طرف بلایا۔ اور اس کا اظہار اور اقرار غیروں نے بھی کیا۔ قرآن کریم میں بھی آپؐ کی ہمدردی مخلوق کا ذکر آتا ہے کہ آپؐ اپنی راتوں کی نیندیں ان لوگوں کی محبت میں اپنے اوپر حرام کر لیتے تھے اور انسانیت کی ہدایت کیلئے دعائیں کرتے تھے اور ان کو شیطان کے چنگل سے بچانے کی کوشش کرتے تھے اور اس کے ساتھ یہ بھی اعلان کرتے تھے کہ میری یہ تمام کوششیں صرف اور صرف خدا کیلئے ہیں اور میں تم سے کسی قسم کے اجر کی توقع اور خواہش نہیں رکھتا۔ یہ لوگ ایسے نبی کی ہتک کے مرتکب ہوتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا آج احمدی کا فرض ہے کہ وہ دین کی مدد کرے۔ لٹریچر تیار کریں۔ ابھی بہت گنجائش موجود ہے پھر اس کو ہر جرمن تک پہنچانے کا انتظام کریں۔ موقع اور حالات کے مطابق سوالات کے جوابات تیار کریں۔ ای میل اور انٹرنیٹ کا بھی اسی غرض سے استعمال کریں اس کا غلط استعمال نہ ہو درست استعمال کریں۔ حضرت مسیح موعود نے بھی فرمایا ہے کہ جہاں تک ڈاک کا انتظام موجود ہے میں اس پیغام کو پہنچاؤں گا۔ اس کام میں سستی نہیں ہونی چاہئے۔ تھوڑا سا لٹریچر شائع کر کے بیٹھ رہنا کافی نہیں ہے۔ اس کام میں مستقل مزاجی سے جتے رہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ دعوت الی اللہ کے کام میں اللہ تعالیٰ برکت ڈالے گا۔ اگر ہم اعلیٰ اخلاق کو اختیار کریں گے۔ نیک صالح اعمال کریں اور مکمل اطاعت اور فرمانبرداری کے ساتھ یہ پیغام پہنچائیں۔ ہر ریجن ہر شہر میں ہر جرمن تک اس سچے پیغام کو پہنچائیں۔ یہ نہ ہو کہ آپ کے اعمال کی وجہ سے ماں باپ نالاں ہوں، بیوی بچے خوفزدہ ہوں، ہمسائے تنگ ہوں، عورتیں فیشن کی خاطر خاوندوں کو بے جا تنگ کریں اور غصہ کی وجہ سے ماحول میں فساد پھیل رہا ہو۔ بلکہ اپنے آپ کو دینی تعلیم کے مطابق ڈھالیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ جرمن قوم زندہ قوم ہے۔ جذبہ ہمدردی کے ساتھ ان تک پیغام پہنچائیں۔ حضرت مسیح موعود کو خدا تعالیٰ نے ان قوموں میں بھی غلبہ کا وعدہ دیا ہوا ہے۔ یہ غلبہ کا وعدہ یورپ ایشیا افریقہ امریکہ اور جزائر کے رہنے والوں کیلئے بھی پورا ہوگا۔ خدا تعالیٰ تمام سعید روحوں کو احمدیت کے آغوش میں لے آئے گا۔ عنایت الٰہی بہتوں کو دھکے دے کر دارالامن کی طرف لے آئے گی۔ مایوس نہیں ہونا۔ یہ شرارتیں ہماری توجہ ہماری سستیوں اور کمزوریوں کی طرف پھیرنے کیلئے ہوتی ہیں۔ اللہ کرے یہ قوم اللہ کے فضل کو جذب کرنے والی ہو۔ آمین